خطبہ جمعہ

بعنوان

رمضان المبارک اور اصلاحِ نفس

سلسلة منبر الحكمة
247

بتاریخ: 23اپریل 2021
بمطابق: ١١ رمضان المبارك ١٤٤٢ ھِجِ

به اهتمام

الحکمۃ انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اھم نکات

①......رحمتِ الٰہی جوش میں ہے

②...... رمضان المبارک میں اصلاحِ نفس کے اعمال

③......فہم وتدبرِ قرآن سے اصلاح نفس

④......اپنی اصلاح کے لیے دوسروں کی طرف نہ دیکھیں

⑤......نیکی وبرائی کی لسٹ بنالیں

اَلْـحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی أرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدیٰ وَدِیْنِ الْحَقّ ، لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وکَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْـدًا ، وأشْھَـدُ أن لَا إلٰـہَ إلّا اللہُ وَحْدَہ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَأشْھَدُ أنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلَہٗ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ؛ أمّا بَعْدُ!

﴿یٰٓـاَیُّھَـا الـنَّـاسُ قَـدْ جَآءَ تْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَ ھُدًی وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ﴾ [یونس57]

﴿اَلَّـذِیْـنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ یَتْلُوْنَہٗ حَقَّ تِلَاوَتِہٖ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِہٖ فَاُولٰئِكَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ﴾ [البقرۃ:121]

تمھید

رمــضان المبارك ، تزکیہ نفس، تعمیر کردار، رحمتوں اور برکات سے معمور اور امن وسلامتی کا ضامن مقدس مہینہ ہے، جوکہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر بہت بڑا احسان اور عظیم نعمت ہے۔

ماہِ رمضان میں قرآنِ مجید کا نازل ہونا، اس مہینے کی فضیلت اور بابرکت ہونے کی سب سے بڑی دلیل ہے۔

قرآنِ مجید ہی تزکیہ وتعلیم کا ذریعہ اور انسانیت کے رشد وکمال کا سبب ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو ایک دوسرے پر فضیلت بخشی، جیسا کہ دنوں میں جمعہ کے دن، مہینوں میں ماہِ رمضان، راتوں میں شب قدر کو اور جنت میں فردوس کے مقام کو باقی پر فضیلت بخشی اور بابرکت بنایا ہے۔

رمضان میں تقرب الی اللہ کی خاطر نیک کاموں کی طرف رجحان ہوتا ہے، جس کی بنا پر یہ مہینہ تزکیہ وتہذیب نفس، گناہوں سے چھٹکارے اور نجات کا مہینہ ہے۔

روزہ، انسان کو گناہ سے پرہیز کا عادی بناتا اور نفس کی شرارتوں کو کچلتا ہے۔ روزہ، انسانی نفس میں رذائل (برے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اخلاق وکردار) کی اصلاح وتربیت،نفسانی اور حیوانی خواہشات کوکنٹرول کرنے میں بنیادی کردارادا کرتا ہے۔

اصلاح نفس دو چیزوں کا نام ہے: عبادات میں ذوق پیدا کرنا اور اخلاق کی تربیت کرنا۔یعنی اپنے نفس کو رذائل سے پاک کرنا اور اچھے اخلاق سے متصف کرنا۔اسی وجہ سے ماہِ رمضان میں انسان کی روح اور ارادے کی قوت مضبوط ہوتی ہےاورنفسانی خواہشات میں توازن آتا ہے۔

رمضان المبارک نفس کی اصلاح وتربیت کا سالانہ پروگرام ہے۔روزہ انسان میں ضبطِ نفس پیدا کرتا ہےاورقرآن مجید سےمضبوط تعلق قائم کرنے سےشخصیت کی تعمیر ہوتی ہے۔

رحمتِ الٰہی جوش میں ہے

ماہِ رمضان میں رحمتِ الٰہی کا سمندر ٹھاٹھیں مارتا ہے کہ اس ماہِ مقدس میں مجموعی لحاظ سے عمل کم اوراجر زیادہ ہو جاتا ہے۔ ہر جانب نیکی کا سماں ہوتا ہے جس وجہ سے نیکی کرنا آسان اور برائی سے بچنا سہل محسوس ہوتا ہے۔ جنت کے دروازے کھل جاتے اورہر رات جہنم سے آزادی کے پروانے جاری ہوتے ہیں۔جہنم کے دروازے بند ہوجاتے اورسرکش شیاطین کوجکڑ دیا جاتا ہے۔

☆......سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا اسْتَهَلَّ رَمَضَانُ، غُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ، وَفُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ))

”جب رمضان کا چاند طلوع ہوتا ہےتو جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں،جنت کے دروازے کھول دیے جاتے اورشیاطین کوجکڑ دیا جاتا ہے۔“

[صحیح] مسند احمد :8914

☆......سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ، وَمَرَدَةُ الجِنِّ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ، فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ))

”جب ماہِ رمضان کی پہلی رات آتی ہے،توشیطان اورسرکش جنات جکڑدیے جاتے ہیں اورجہنم کے دروازے بندکردیے جاتے ہیں،ان میں سےکوئی بھی دروازہ کھلانہیں رہنے دیا جاتا۔“

((وَفُتِّحَتْ أَبْوَابُ الجَنَّةِ، فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ))

”جب کہ جنت کےدروازےکھول دیے جاتے ہیں،ان میں سےکوئی بھی دروازہ بندنہیں کیا جاتا۔“

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((وَيُـنَادِي مُنَادٍ: يَا بَاغِيَ الخَيْرِ أَقْبِلْ ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ ، وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ ، وَ ذَلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ))

''پکارنے والا پکارتا ہے: خیر کے طلب گار! (نیکی میں) آگے بڑھ، اور اے شر کے طلب گار! (برائی سے) رک جا۔ اور اللہ کی طرف سے بہت سے بندوں کو جہنم سے آزادی ملتی ہے اور ایسا (رمضان کی) ہر رات کو ہوتا ہے۔''

[صحيح] سنن الترمذی: 682

رمضان میں اصلاح نفس کے اعمال

①......نیت کی اصلاح کیجئے:

فرد اور معاشرے کے انفرادی و اجتماعی تمام اعمال کی اصلاح کی بنیاد نیت کی درستی پر ہے۔ اگر نیت ہی ٹھیک نہیں تو پھر کسی طرح بھی تعمیر شخصیت اور اصلاح احوال ممکن نہیں۔

یاد رہے! عمل کرنے والوں کی نیت جس قدر صاف و خالص ہو گی اور اس میں دنیا کی خواہش، حرص، تکبر، حسد، بغض، طمع اور لالچ سے نکل کر اخلاص کی دولت نصیب ہو گی، ایسے لوگوں اللہ تعالیٰ کے ہاں بغیر حساب و شمار کے اجرو ثواب اور لوگوں کے ہاں عزت کا مقام ملے گا۔

☆......سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((إِنَّـمَـا الأَعْـمَـالُ بِـالنِّيَّاتِ ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى ، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا ، أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا ، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ))

''اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے، اور ہر آدمی کو اُس کی نیت کے مطابق ہی پھل ملے گا، پھر جس شخص نے دنیا کمانے یا کسی عورت سے شادی کرنے کی نیت سے وطن چھوڑا تو اس کی ہجرت اِسی کام کے لیے جس کے لیے اُس نے ہجرت کی۔''

صحيح البخاری:01

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ اِنِّی اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّيْنَ﴾ [الزمر:11]

''کہہ دے بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں، اس حال میں کہ دین کو اسی کے لیے خالص کرنے والا ہوں۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆...... وہی عبادت قبولیت کے درجے کو پہنچتی ہے جو ہر قسم کے دکھاوے، ریا کاری، خود نمائی اور خود پسندی سے پاک ہو اور خالص اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہوئے سرانجام دی جائے۔عمل میں جس قدر اخلاص ہوگا، عمل کے قبول کا پیمانہ اتنا ہی بلند ہوگا۔

مزید ایک جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾

[غافر:65]

''وہی زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سو اسے پکارو، اس حال میں کہ اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہو، سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔''

②......وقت کو غنیمت جانیں:

وقت کی کمی کا شکوہ نہیں بلکہ اس کے درست استعمال کی ضرورت ہے۔نوجوان نسل کس طرح موبائل اور انٹرنیٹ پر اپنی جوانی کو برباد کر رہے اور اپنے وقت کا منفی استعمال کر رہے ہیں۔لہٰذا اپنی عمر کی قدر کیجئے اور زندگی کے تمام لمحات اللہ کی اطاعت وبندگی میں گزاریے۔

☆......سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالفَرَاغُ))

''دو نعمتیں ایسی ہیں کہ اکثر لوگ ان سے (متعلق) نقصان اٹھاتے ہیں: صحت اور فراغت۔''

صحیح البخاری: 6412

☆...... کچھ لوگ شکایت کرتے ہیں کہ ہمارے پاس وقت نہیں، دنیاوی کام کاج میں اس قدر مشغول ہیں کہ عبادت کرنے، علم سیکھنے، دینی کام کرنے اور نیکی میں حصہ لینے کی فرصت نہیں ملتی۔

ایسے لوگوں کو ایک بات یاد رکھنی چاہیے: جب انھیں اللہ کسی مصیبت میں مبتلا کر دے یا اپاہج بنا دے، جس سے چلنے پھرنے کی طاقت ختم ہو جائے، پھر وہ یہ بہانہ نہیں بنائے گا کہ کام کاج سے فرصت نہیں ہے۔

لہٰذا جوانی، صحت، مالداری، فرصت کے لمحات اور رمضان کے مبارک ایام کو غنیمت جانتے ہوئے اللہ کی عبادت میں صرف کریں۔

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے فرمایا:

((يَـا ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَأَسُدَّ فَقْرَكَ ، وَإِلَّا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَيْكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

”اے آدم کے بیٹے! تو میری عبادت کے لیے فارغ ہو جا، میں تیرے سینے کو بے نیازی سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی دور کر دوں گا، اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تیرے اوقات کو مشغولیت سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی دور نہ کروں گا۔“

[صحیح] سنن الترمذی:2466

③......فہم وتدبرِ قرآن:

ایک مسلمان کے قرآن مجید سے تعلق کی دو بنیادیں ہیں:

1......اس پر ایمان رکھنا اور اس کی تلاوت کرنا۔

2......اس کو سمجھنا، اس پر عمل کرنا اور اس کی دعوت دوسروں تک پہنچانا۔ یہی دو چیزیں نفس کی اصلاح میں کارگر ہیں۔

خیر القرون میں سلف صالحین کی اصلاح کی بنیاد بھی قرآن حکیم سے گہرا تعلق اور نیک لوگوں کی صحبت ورفاقت تھا۔

قرآن مجید کی تلاوت سے اصلاح نفس ہوتی ہے۔

سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِقْرَءُ وا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ))

”تم قرآن کو تلاوت کرو، بلاشبہ یہ قرآن قیامت والے دن اپنے پڑھنے والوں کی شفارش کرے گا۔“

صحیح مسلم:804

☆......قرآن نے اہل ایمان کی یہ صفت بیان کی ہے کہ وہ قرآن مجید کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ﴾ [البقرة:121]

”وہ لوگ جنھیں ہم نے کتاب دی ہے، اسے پڑھتے ہیں جیسے اسے پڑھنے کا حق ہے، یہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کوئی اس کے ساتھ کفر کرے تو وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔“

☆......قرآن کریم سے حقیقی اُنسیت ومحبت کی بنیاد تین چیزوں پر ہے:

①۔قرآن کریم کی آیات کی تلاوت کرنا۔

②۔قرآن مجید کی معرفت اور اس میں غور وفکر کرنا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

③۔قرآنی فرامین اوراحکام پرعمل پیرا ہونا۔

☆......قرآن مجید کا صفاتی نام النوربھی ہے، یہ قرآن انسانیت کواندھروں سے روشنی اور فساد سے اصلاح کی طرف لاتا ہے۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ﴾ [ابراھیم:01]

’’ایک کتاب ہے جسے ہم نے تیری طرف نازل کیا ہے، تاکہ تو لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائے، ان کے رب کے حکم سے، اس کے راستے کی طرف جو سب پر غالب، بے حد تعریف والا ہے۔‘‘

☆......قرآن مجید دلوں کی اصلاح، آبِ شفاء اور اس پر عمل پیرا ہونے والوں کے لیے باعث ہدایت ورحمت ہے۔

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ [یونس57]

’’اے لوگو! بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے عظیم نصیحت اور اس کے لیے سراسر شفا جو سینوں میں ہے اور ایمان والوں کے لیے سراسر ہدایت اور رحمت آئی ہے۔‘‘

④......دعا سے اصلاح نفس:

اگر عبادت میں جی نہ لگے، یا کوئی بری عادت ترک نہ ہو رہی ہو، یا گناہ کو چھوڑنا طبیعت پر گراں گزرے تو اس کا علاج دعا ہے، کہ آپ کثرت سے دعا کا اہتمام کریں۔حتی کہ اگر دعا کرنے کو بھی دل نہ کرے تو اس کا علاج بھی کثرت سے دعا کرنے میں ہے۔دعا اُس وقت یقینی قبولیت کا درجہ حاصل کر لیتی ہے جب مسنون انداز میں دعائیں کی جائیں، دل جمعی اور یکسوئی کے ساتھ قبولیت کے اوقات میں دعا کا اہتمام کیا جائے۔

دعا کرنا کبھی رائیگاں نہیں جاتا، بلکہ ہر حال میں فائدہ مند ہے۔دعا سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔دل کو راحت اور دینی ودنیوی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔دعا کا عمل بندے کے لیے آخرت میں ذخیرہ ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو دعا کا حکم دیا ہے، کیونکہ دعا ایک عبادت ہے۔

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الدُّعَاءُ هُوَ العِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ﴿وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴾))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

”دعا ہی عبادت ہے۔ اور آپ نے اس کے بعد قرآن مجید کی اس آیت کو تلاوت کیا: اور تمہارے رب سے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو کہ میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں تو وہ جہنم میں ذلیل وخوار ہوتے ہوئے داخل ہوں گے۔“

[صحيح] سنن الترمذی:3327

☆......رمضان کی مبارک گھڑیوں میں خاص طور پر دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ افطاری سے پہلے فیملی کے ساتھ مل کر دعا کرنے سے بچوں اور اہل خانہ میں دعا کی عادت پیدا ہوتی ہے۔

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا عَلَى الأَرْضِ مُسْلِمٌ يَدْعُو اللَّهَ بِدَعْوَةٍ إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ إِيَّاهَا أَوْ صَرَفَ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهَا مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: إِذًا نُكْثِرُ ، قَالَ: اللَّهُ أَكْثَرُ))

”جب بھی کوئی مسلمان اللہ سے دعا کرتا ہے بشرطیکہ اُس کی دعا گناہ یا قطع رحمی کے بارے نہ ہو، تو اللہ تعالیٰ اس دعا کے بدلے میں اِسے تین میں سے ایک انعام ضرور دیتے ہیں: یا تو اس کی دعا فوراً قبول کر لیتے ہیں، یا پھر اس کو آخرت کے لیے ذخیرہ کر لیتے ہیں، یا اس دعا کے بدلے اپنے بندے سے کوئی دوسری آزمائش ٹال دیتے ہیں۔

اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے نبی پھر تو ہم کثرت سے دعا کیا کریں گے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ بھی کثرت سے عنایت کرے گا۔“

[صحيح] سنن الترمذی:3573

اللہ تعالیٰ دعا کرنے کی وجہ سے عذاب ٹال دیتا اور نعمتوں سے سرفراز فرماتا ہے:

﴿قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ﴾ [الفرقان:77]

”کہہ دو! میرا رب تمہاری پرواہ نہ کرتا اگر تمہارا اپنے رب کریم کو پکارنا ہے۔“

⑤......صدقہ سے تزکیہ نفس اور اصلاح احوال:

دنیا کے مال ودولت کی شدید محبت انسان میں کنجوسی، بزدلی، بخیلی، لالچ اور حرص کو پیدا کر دیتی ہے، جس کے نتیجے میں تکبر، حسد، بغض وکینہ، ظلم اور نفاق جیسے رذائل جنم لیتے ہیں۔ لہٰذا صدقہ کرنے سے مال بھی پاک ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت، مال کی محبت پر غالب آجاتی ہے۔ یہی اصلاح نفس کا کارگر طریقہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ﴾ [التوبة:103]

''آپ ان کے مالوں سے صدقہ (زکوۃ) لے، اس کے ساتھ تو انھیں پاک کرے گا اور انھیں صاف کرے گا اور ان کے لیے دعا کر، بیشک تیری دعا ان کے لیے باعث سکون ہے اور اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔''

☆...... دوسرے مقام پر صدقہ کے مستحق افراد کو ذکر کرتے ہوئے مالداروں کو حکم دیا کہ ان کے مال میں غرباء کا ایک مقرر حصہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ فِىْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ❊ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ﴾ [المعارج:24]

''اور وہ (مالدار) جن کے مالوں میں ایک مقرر حصہ ہے۔ سوال کرنے والے کے لیے اور (اس کے لیے) جسے نہیں دیا جاتا۔''

☆......بہترین صدقہ وہ ہے جو اپنی ذات، اہل خانہ، غریب رشتہ دار اور ملازمین پر خرچ کیا جائے۔ یعنی اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرنے سے بخل سے کام نہیں لینا چاہیے، وگرنہ یہی مال دنیا میں اذیت کا باعث اور اخروی عذاب کا سبب بن جائے گا۔

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم صدقہ کیا کرو۔ ایک آدمی نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس ایک دینار ہے، میں کس پر صدقہ کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ)) ''اِس دینار کو اپنی ذات پر خرچ کر''

اُس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى زَوْجَتِكَ)) ''اِسے اپنی بیوی پر صدقہ کرو۔''

اُس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى وَلَدِكَ)) ''اِسے اپنی اولاد پر خرچ کرو۔''

اُس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ)) ''اپنے ملازم / نوکر پر صدقہ کرو۔''

اُس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَنْتَ أَبْصَرُ)) ''جس جگہ تم مناسب سمجھو، صدقہ کرو۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

[صحیح] سنن النسائی:2535

☆...... ایسے شخص کا کبھی تزکیہ نفس اور اصلاح احوال نہیں ہوسکتا جو اپنے پسندیدہ مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی عادت نہ اپنائے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ﴾

[آلِ عمران:92]

”تم اُس وقت تک نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ وہ چیز اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو جو تمہیں پسند ہو۔“

⑥...... اپنی اصلاح کے لیے دوسروں کی طرف مت دیکھیں:

گناہ کو ترک کرنا بھی صبر ہے، اللہ کے لیے گناہ کو چھوڑ دینے کا مطلب پکی توبہ اور رجوع الی اللہ ہے۔ اپنی اصلاح کے لیے دوسروں کی طرف نہیں دیکھنا چاہیے کہ وہ کیا کر رہے اور کیا نہیں کر رہے؟ اس طرح بندہ کبھی بھی اپنی غلطیوں کی اصلاح نہیں کر سکتا، بلکہ اچھے اخلاق اپنانے اور بری عادات کو ترک کرنے کے لیے کتاب وسنت کو اپنا امام بنائیں کہ اسی طریقے سے اصلاح نفس ممکن ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے:

((لَنْ يَّصْلُحَ آخرُ هٰذِه الأمَّةِ إلا بِمَا صَلَح بِهٖ أوَّلُها))

”امت کے آخری فرد کی اصلاح اُسی طریقہ سے ممکن ہے جس طریقہ پر پہلے لوگوں نے اصلاح پائی۔“

اقتضاء الصراط المستقیم للامام ابن تیمیة، ص: 367

☆...... دوسروں کے مقام، دولت، اعلیٰ نوکری اور دنیوی تعلقات کو دیکھ کر حیرانی میں گم نہ ہوں، بلکہ اپنے پاس موجود نعمتوں کو شمار کر کے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ تقدیر کے فیصلوں پر راضی ہوں اور اپنے کام کاج میں محنت کریں کہ یہی طریقہ ہے جس سے انسان ناشکری سے بچ سکتا ہے اور اسی سے بندگی میں جی لگے گا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((انْظُرُوا إِلَى مَنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ، فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللهِ))

”اس کو دیکھو جو تم سے کمتر ہے اور اس کی طرف مت دیکھو جو تم سے برتر ہے۔ پس ایسا کرنے سے تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناقدری نہیں کرو گے۔“

صحیح مسلم:2963

⑦...... اطاعت میں دوام اختیار کیجئے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رمضان اصلاح نفس اور عملی کوتاہیوں سے تائب ہوکر نیک اعمال کو اختیار کرنے اور اپنا معمول بنانے کا مبارک مہینہ ہے۔ تاکہ آئندہ زندگی اطاعت الٰہی میں گزرے۔ کیونکہ رمضان میں نیکی کا ماحول ہوتا اور ہر شخص اعمال صالحہ کے لیے سبقت کا جذبہ رکھتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ جن اعمال کی رمضان میں عادت اپنالیں انھیں آئندہ زندگی میں بھی اختیار کیے رکھیں، اللہ کریم کو ہیشگی والا عمل بڑا محبوب ہے۔

☆......سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَأَنَّ أَحَبَّ الأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ))

"اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جس پر ہیشگی کی جائے خواہ کم ہی کیوں نہ ہو۔"

صحیح البخاری:6464

⑧......نیکی اور برائی کی لسٹ بنا لیجیے:

روزہ رکھنے کا مطلب ہے کہ زبان فحش کلامی سے پاک ہو، نفرت وحقارت کا اظہار نہ کرے، کسی کے جذبات کو مجروح نہ کرے اور کسی قسم کی کوئی تکلیف و اذیت نہ دے۔ الغرض مسلمان کا وجود، خیر کا باعث ہو، لڑائی جھگڑے، فتنہ و فساد، جھوٹ سے ہر ممکن اجتناب کرے۔

رمضان لمبارک نیکیوں کا موسم بہار ہے۔ جس میں دن کا روزہ اور رات کا قیام اصلاح نفس کا دہرا اہتمام ہے، جس سے بری عادتیں چھوڑنا آسان اور نیکی اپنانا سہل ہوتا ہے۔

غور کیجیے! رمضان المبارک میں تمباکونوشی، غیبت، چغل خوری، جھوٹ بولنا اور حرام کھانے سے روزہ ہمیں عملی طور پر روکتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ ہمیں نیکی کی عادت اپنانے اور برائی کو ترک کرنے ایک لسٹ رمضان میں بنا لینی چاہیے، تاکہ ہر گزرتے دن کے ساتھ ایک بری عادت کو ترک کرنا اور نیکی کو اپنے معمول میں شامل کرنا آسان ہوجائے۔

☆......سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالعَمَلَ بِهِ ، فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ))

"اگر کوئی شخص جھوٹ بولنا اور دغا بازی کرنا (روزے رکھ کر بھی) نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔"

☆......سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلاَ يَرْفُثْ وَلاَ يَصْخَبْ ، فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ ، فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''اگر کوئی روزے کی حالت میں ہو تو اسے فحش گوئی نہ کرے اور نہ شور وغوغا مچائے، اگر کوئی شخص اس کو گالی دے یا لڑنا بھی چاہے تو اس کا جواب صرف یہ ہو کہ میں ایک روزہ دار آدمی ہوں۔''

صحیح البخاری:1904

....

خلاصہ جمعہ

بعنوان

رمضان المبارک اور اصلاحِ نفس

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ ، لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ وکفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ، وأشْهَدُ أن لَا إلٰهَ إلّا اللهُ وَحْدَه لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَأشْهَدُ أنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلَهٗ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ؛ أمّا بَعْدُ!

﴿اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْکِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ﴾ [البقرۃ:121]

رحمتِ الٰہی جوش میں ہے

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا اسْتَهَلَّ رَمَضَانُ، غُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ، وَفُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ))

[صحیح] مسند احمد :8914

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ، وَمَرَدَةُ الجِنِّ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ، فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ))

((وَفُتِّحَتْ أَبْوَابُ الجَنَّةِ، فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((ویُنادِی مُنَادٍ: یا بَاغِیَ الخَیْرِ أَقْبِلْ، ویَا بَاغِیَ الشَّرِّ أَقْصِرْ، ولِلّٰہِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ، و ذَلِكَ كُلُّ لَيْلَةٍ))

[صحیح] سنن الترمذی: 682

رمضان میں اصلاح نفس کے اعمال

①......نیت کی اصلاح کیجئے:

☆......سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

((إنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا، أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ))

صحیح البخاری:01

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿قُلْ اِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ﴾ [الزمر:11]

مزید ایک جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾

[غافر:65]

②......وقت کو غنیمت جانیں:

☆......سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ والفَرَاغُ))

صحیح البخاری: 6412

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا:

((يَا ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَأَسُدَّ فَقْرَكَ، وَإِلَّا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَيْكَ شُغْلًا ولَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ))

[صحیح] سنن الترمذی:2466

③......فہم وتدبر قرآن:

ایک مسلمان کے قرآن مجید سے تعلق کی دو بنیادیں ہیں:

1......اس پر ایمان رکھنا اور اس کی تلاوت کرنا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

2......اس کو سمجھنا، اس پر عمل کرنا اور اس کی دعوت دوسروں تک پہنچانا۔ یہی دو چیزیں نفس کی اصلاح میں کارگر ہیں۔

سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِقْرَءُ وا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ))

صحیح مسلم:804

﴿اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ﴾ [البقرة:121]

☆......قرآن کریم سے حقیقی اُنسیت ومحبت کی بنیاد تین چیزوں پر ہے:

①۔قرآن کریم کی آیات کی تلاوت کرنا۔

②۔قرآن مجید کی معرفت اور اس میں غور وفکر کرنا۔

③۔قرآنی فرامین اور احکام پر عمل پیرا ہونا۔

﴿كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ﴾ [ابراهيم:01]

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ڏ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ [يونس57]

④......دعا سے اصلاح نفس:

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((الدُّعَاءُ هُوَ العِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ﴿وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴾))

[صحیح] سنن الترمذی:3327

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا عَلَى الأَرْضِ مُسْلِمٌ يَدْعُو اللَّهَ بِدَعْوَةٍ إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ إِيَّاهَا أَوْ صَرَفَ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهَا مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ القَوْمِ: إِذًا نُكْثِرُ، قَالَ: اللَّهُ أَكْثَرُ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے نبی پھر تو ہم کثرت سے دعا کیا کریں گے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ بھی کثرت سے عنایت کرے گا۔"

[صحیح] سنن الترمذی:3573

اللہ تعالیٰ دعا کرنے کی وجہ سے عذاب ٹال دیتا اور نعمتوں سے سرفراز فرماتا ہے:

﴿قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ﴾ [الفرقان:77]

⑤......صدقہ سے تزکیہ نفس اور اصلاح احوال:

﴿خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ﴾ [التوبة:103]

☆...... دوسرے مقام پر صدقہ کے مستحق افراد کو ذکر کرتے ہوئے مالداروں کو حکم دیا کہ ان کے مال میں غرباء کا ایک مقرر حصہ ہے۔

﴿وَالَّذِيْنَ فِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ❊ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ﴾ [المعارج:24]

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم صدقہ کیا کرو۔ ایک آدمی نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس ایک دینار ہے، میں کس پر صدقہ کروں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ)) "اِس دینار کو اپنی ذات پر خرچ کر"

اُس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى زَوْجَتِكَ)) "اِسے اپنی بیوی پر صدقہ کرو۔"

اُس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى وَلَدِكَ)) "اِسے اپنی اولاد پر خرچ کرو۔"

اُس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ)) "اپنے ملازم / نوکر پر صدقہ کرو۔"

اُس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَنْتَ أَبْصَرُ)) "جس جگہ تم مناسب سمجھو، صدقہ کرو۔"

[صحیح] سنن النسائی:2535

☆......ایسے شخص کا کبھی تزکیہ نفس اور اصلاح احوال نہیں ہوسکتا جو اپنے پسندیدہ مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی عادت نہ اپنائے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ﴾

[آل عمران:92]

⑥......اپنی اصلاح کے لیے دوسروں کی طرف مت دیکھیں:

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے:

((لَنْ يَّصْلُحَ آخرُ هٰذِه الأمَّةِ إلا بِمَا صَلَح بِهٖ أوَّلُهَا))

اقتضاء الصراط المستقیم للامام ابن تیمیة ، ص: 367

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((انْظُرُوا إِلَى مَنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ، وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ ، فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللهِ))

صحیح مسلم:2963

⑦......اطاعت میں دوام اختیار کیجئے:

☆......سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَأَنَّ أَحَبَّ الأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ))

صحیح البخاری:6464

⑧......نیکی اور برائی کی لسٹ بنا لیجئے:

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالعَمَلَ بِهِ ، فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ))

☆......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ ، فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ ، فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ))

صحیح البخاری:1904

خطبہ رائٹر	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	تاثرات اور مشورہ کے لیے
حافظ تنویر الاسلام	03424449009	حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03424449009	03014843312	03015989211
03034125519	03017138746	

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com